(Premium) ادا کرتا رہتا ہے اور اس بیمہ شدہ شے کو حادثہ لاحق ہونے کی صورت میں کمپنی اس کی مالی تلافی کر دیتی ہے۔ اور اگر اس سامان کو جس کا بیمہ کرایا گیا تھا' کوئی حادثہ پیش نہ آئے تو بیمہ دار نے جو پریمیم ادا کیا ہے وہ واپس نہیں ہوتا۔ صرف حادثہ کی صورت میں اس کو رقم مل جاتی ہے، جس سے وہ اپنے نقصان کی تلافی کر سکتا ہے۔

۲۔ **ذمہ داری کا بیمہ**: کسی شخص پر مستقبل میں کوئی ذمہ داری آ سکتی ہے، اس ذمہ داری سے نمٹنے کے لیے بیمہ کرایا جاتا ہے، مثلاً گاڑی روڈ پر لانے سے حادثے کے نتیجے میں کسی دوسرے کا نقصان ہو جانے کا خطرہ ہے؛ اس صورت میں گاڑی چلانے والے پر مالی تاوان لازم ہو جائے گا۔ اس کا بیمہ کرا لیا جاتا ہے اور حادثے کی صورت میں تاوان کی ادائیگی بیمہ کمپنی کرتی ہے۔ اس کو عموماً تھرڈ پارٹی انشورنس (Third party Insurance) کہا جاتا ہے۔ ہمارے ملک میں گاڑی سڑک پر لانے کے لیے یہ انشورنس قانوناً لازمی ہے۔

۳۔ **بیمہ زندگی** (Life Insurance): لائف انشورنس یا بیمہ زندگی میں کمپنی بیمہ دار سے یہ معاہدہ کرتی ہے کہ اگر ایک مخصوص مدت میں بیمہ دار کا انتقال ہو جائے تو بیمہ کمپنی طے شدہ رقم مع سود بونس اس کے نامزد کردہ ورثاء کو ادا کرے گی۔ اس کی مختلف شکلیں ہوتی ہیں۔ بعض صورتوں میں مدت مقرر ہوتی ہے اور بعض صورتوں میں مدت مقرر نہیں ہوتی۔ اسی طرح طبعی اور حادثاتی موت کی صورت میں ادائیگی مختلف ہوتی ہے۔

لائف انشورنس اور گڈز انشورنس میں فرق:

لائف انشورنس اور گڈز انشورنس میں عمومی طور پر یہ فرق پایا جاتا ہے کہ سامان یا شے کی انشورنس کی صورت میں اگر وہ خطرہ پیش نہ آئے جس کے لیے انشورنس کیا گیا تھا تو قسطوں کی صورت میں ادا شدہ رقم (Premiums) واپس نہیں کی جاتی۔ حصول رقم کے لیے ضروری ہے کہ مقررہ مدت میں اس کے ساتھ کوئی حادثہ پیش آ جائے اور اس کا مذکورہ سامان/ شے تلف ہو جائے یا اسے نقصان پہنچ جائے۔

جبکہ لائف انشورنس میں معینہ مدت میں وفات نہ ہونے کی صورت میں بھی ادا کی ہوئی رقم مع سود واپس مل جاتی ہے۔

اس طرح گڈز انشورنس میں سود اور قمار (جوا) دونوں پائے جاتے ہیں؛ جبکہ لائف انشورنس میں سود ہوتا ہے۔

(جاری ہے)

☆☆☆

تاریخ جماعت

جماعتی خبریں

عبدالرحیم ایوب غلام

03 - 7 - 10 رابطة العالم الإسلامي کے زیر اہتمام آٹھ روزہ دعوتی وتربیتی ورکشاپ قائم ہوئی۔ محاضرین میں اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد کے ڈاکٹر سہیل حسن، ڈاکٹر عبداللہ نذیر، ڈاکٹر سلیم شاہ، ڈاکٹر احمد جان اور جناب محمد خمیس صاحبان شامل تھے۔

11 - 7 - 10 آٹھ روزہ تدریب المعلمین کا اختتامی جلسہ منعقد ہوا۔ اسٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا محمد عباس اختر شاعر بلتستان نے سرانجام دیے اور مہمانوں کی خدمت میں نظم بھی پیش کی۔ حاضرین سے پروفیسر حضرات نے خطاب کیا۔ اس کے بعد شرکاء میں انعامات تقسیم کیے۔

14 - 7 - 10 ممتاز شاعر وعالم دین، جوان سال مولانا محمد عباس اختر اچانک اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ إنا لله وإنا إليه راجعون۔ آپ مدینہ یونیورسٹی کے فاضل تھے اور ایم اے بھی کر رکھا تھا۔ امیر جمعیت اہلحدیث چھلو، ممبر مجلس شوریٰ ومجلس عمل جمعیت اہلحدیث بلتستان اور مجلۃ التراث کی مجلس مشاورت کے ممبر تھے۔

17 - 7 - 10 ماہنامہ تنویر الهدیٰ (سیالکوٹ) کے مدیر جناب عابد الٰہی نائب مدیر مولانا غلام مصطفیٰ فاروق تشریف لائے۔ اور مجلۃ التراث کی انتظامیہ سے جماعتی اور صحافتی امور پر تبادلہ خیالات کیا۔

24 - 7 - 10 وفاق المدارس السلفية پاکستان کے زیر اہتمام جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی میں تمام تعلیمی مراحل کے امتحانات منعقد ہوئے۔ اور کثیر تعداد میں طلباء وطالبات نے شرکت کی۔

25 - 7 - 10 اگلے پانچ سال کے لیے **جمعیت اهل حدیث بلتستان** کی نئی انتظامیہ وعہدیداران کا انتخاب عمل میں آیا اور بحسن وخوبی درج ذیل عہدیداران منتخب ہوئے:

الشیخ عبدالرحمن حنیف	امیر (رئیس مجلس شوریٰ)
الشیخ محمد ابراهيم محمد علي	نائب امیر
الشیخ محمد حسین آزادالرحمانی	رئیس مجلس عمل
الشیخ ثناء اللہ سالک	نائب رئیس مجلس عمل
الشیخ عبد الواحد عبداللہ	ناظم اعلیٰ جامعہ دارالعلوم بلتستان غواڑی